| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رضاخانی مذہب میں قرآن کتوں وغیرہ پر بھی نازل ہوتا ہے (العیاذ باللہ)

قارئین کرام رضاخانی ملاں ساری زندگی دیوبندی گستاخ گستاخ کہہ کر سادہ لوح عوام کو الو بنا کر اپنے منکوں جیسے پیٹ بھرتے رہتے ہیں۔۔لیکن خود کس طرح کی گستاخیوں میں دن رات مصروف ہیں ان کے بہت سے نمونے اور مثالیں الحمد اللہ کئی عرصے سے فقیر آپ کے سامنے پیش کر رہا ہے۔۔اس سلسلے میں ذرا مولوی عمر اچھروی کی بکواس، کوڑھ مغزی اور عداوت ملاحظہ ہو:

میرے خیال میں مصنف مذکور (حضرت تھانویؒ۔۔از ناقل) کو جو قرآن شریف نبی ﷺ پر اترا ہے اس کی اتباع کی کیا ضرورت ہے۔کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے وغیرہ کے نازل شدہ قرآن پر ہی ایمان لے آئے اور آؤ آؤ کرتا پھرے۔(العیاذ باللہ ..ناقل) ﴿مقیاس حنفیت ص ۲۲۳﴾

الحمد اللہ حضرت حکیم الامتؒ تو اس وقت اپنے رب کی نعمتوں میں شاداب وفرحاں ہونگے البتہ شرک وبدعت کے دلدادہ محرف قرآن عمر اچھروی ضرور اس وقت اپنی قبر میں مرزا قادیانی کی طرح ایک کتے کی شکل میں آگے پیچھے گھوم کر آؤ آؤ کہہ کر بھونک رہے ہونگے۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی

اہل لسان جانتے ہیں کہ "**کتے وغیرہ کے نازل شدہ الخ**" کے جملہ میں "**کے نازل شدہ**" کا معنی یہ بھی ہوسکتا ہے کہ معاذ اللہ اللہ تعالی کے کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے نے بھی کوئی قرآن شریف نازل کیا ہے اور مظلوم تھانویؒ کو اس پر ایمان لانا چاہئے۔اس میں پروردگار عالم، قرآن کریم، سیدنا جبرائیلؑ، بلکہ جناب حضرت محمد ﷺ کی جو توہین ہوتی ہے وہ کسی مسلمان سے مخفی نہیں ہوسکتی۔

اور اگر لفظ "**کے**" کو "**پر**" کے معنی میں لے کر یہ مراد لی جائے جیسا کہ بظاہر مولوی صاحب کی یہی مراد معلوم ہوتی ہے کہ العیاذ باللہ اللہ تعالی کے کسی لڑکے، دیوانے اور کتے پر بھی کوئی قرآن نازل ہوا ہے اور مظلوم تھانویؒ کا فریضہ ہے کہ وہ اس قرآن پر ایمان لائے تو اس مراد میں بھی رب العزت روح الامین، قرآن پاک اور امام الانبیاء علیہ السلام کی کھلی توہین ہے۔آپ نے دیکھا کہ کس طرح علمائے دیوبند کی عبارات کو آڑ بنا کر یہ لوگ مقدس شخصیات کی کھلم کھلا توہین کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے۔

نوٹ: حضرت حکیم الامتؒ کی اس عبارت پر اعتراض کے جواب کیلئے یہ کتاب پڑھیں: فتوحات نعمانیہ، فتح بریلوی کا دلکش نظارہ، عبارات اکابر۔جو آپ کو اہل حق کی ویب سائٹ کے بریلوی سیکشن میں مل جائیں گی۔

دعا کا طالب

خاکپائے اہلسنت والجماعت دیوبند حنفی

www.haqforum.com

www.ahlehaq.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

مقیاس الحنفیّت

جُنید زمان پیر طریقت مناظر اعظم

ابو عبدالوہاب مولانا محمد عمر صدیقی علیہ الرحمہ

المقیاس پبلشرز

۴- دربار مارکیٹ لاہور

یہ صحیح ہوتو دریافت طلب امر یہ ہے کہ
اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل
غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو
اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔
ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و
مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے
لئے بھی حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قرآن مجید جو آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تمام غیبی خبریں ہیں۔ اور مصنف حفظ الایمان نے یہ کہا ہے کہ ایسے
علوم غیبیہ تو صبی و مجنون اور کتے، بلے، کنزیر کو بھی حاصل ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ
علوم غیبیہ جن کو قرآن شریف کہا جاتا ہے ہر فرد حیوان اور صبی اور مجنون پر بھی
[illegible] ہیں۔ تو میرے خیال میں مصنف مذکور کو جو قرآن شریف نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے اس
[illegible] کی کیا ضرورت ہے۔ کسی لڑکے یا دیوانے یا کتے وغیرہ کے نازل شدہ قرآن
[illegible] لے آئے اور آؤ آؤ کرتا پھرے۔ تا کہ غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ کہنے کا
[illegible] نہ ملے۔ اور نہ مصنف مذکور اس توہین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب الیم میں گرفتار
[illegible] اس عقیدہ رکھنے والے کو تو توہین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ایمان کا کچھ حصہ
[illegible] نہیں۔ اور مصنف مذکور پر صرف ہم نے ہی نہیں بلکہ بعض دیوبندیوں نے بھی
[illegible] پر فتویٰ کفر ثبت کیا ہے۔ المہند ص ۳۰) ہمارے نزدیک متعین ہے کہ جو شخص
[illegible] کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے''۔
دیوبندیوں کے بعض اکابرین نے مصنف مذکور یعنی مولوی اشرف علی تھانوی پر
[illegible] ے فتویٰ کفر جڑے۔ لیکن حکیم صاحب اَخَذَتْہُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُہٗ جَہَنَّمُ